باب۔۱۸

سجدۂ تلاوت

[قرآن مجید میں سجدۂ تلاوت کی درجہ ذیل ۱۴ آیات ہیں]

(الاعراف:۲۰۶۔۔الرعد:۱۵۔۔النحل:۵۰۔۔الاسراء:۱۰۹۔۔مریم:۵۸۔۔الحج:۱۸۔۔الفرقان:۶۰۔
النمل:۲۶۔۔السجدہ:۱۵۔۔ص:۲۵۔۔حم سجدہ:۳۸۔۔النجم:۶۲۔۔الانشقاق:۲۱۔۔العلق:۱۹)

حدیث۱۰۰۵: رسول اکرمؐ نے مکہ میں ایک مرتبہ نماز میں سورۃ النجم پڑھی۔ جب اس کی آخری آیتِ سجدہ پڑھی گئی تو سب نے سجدہ کیا، سوائے ایک بوڑھے شخص کے۔ اُس بڑھے نے ایک مٹھی مٹی لی اور اپنی پیشانی کو لگایا اور کہا کہ یہ مجھے کافی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ شخص (امیہ بن خلف) آخر میں کفر ہی کی حالت میں قتل ہوا۔ راوی: عبداللہ بن مسعودؓ۔

حدیث۱۰۰۶: آنحضرتؐ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ اور سورۃ الدھر کی تلاوت فرماتے تھے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۱۰۰۷: سورۃ ص کی آیت پر تاکیدی سجدۂ تلاوت نہیں ہے لیکن میں نے دیکھا کہ آنحضورؐ اس کے پڑھنے پر سجدہ فرماتے تھے۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث ۱۰۰۸: (سورۃ النجم کی آیتِ سجدہ پر ایک بوڑھے کا سجدے سے انکار): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں اوپر درج شدہ حدیث ۱۰۰۵۔ راوی: عبداللہؓ۔

حدیث۱۰۰۹: سورۃ النجم کی آخری آیت پر سجدہ کیا گیا۔ تو (ایوبؓ کے مطابق) نہ صرف مسلمانوں نے بلکہ مشرکین اور جن وانس نے بھی مل کر سجدہ کیا۔ راوی: ابن عباسؓ۔

حدیث۱۰۱۰، ۱۰۱۱: زید بن ثابتؓ کا کہنا ہے کہ میں نے آنحضرتؐ کے سامنے سورۃ النجم پڑھی لیکن اس میں سجدہ نہیں کیا۔ راوی: عطا بن یسارؒ۔

حدیث ۱۰۱۲: ابوہریرہؓ نے سورۃ الانشقاق پڑھا اور میں نے انھیں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا اگر رسول اکرمؐ کو میں سجدہ کرتے نہ دیکھتا تو میں بھی یہ سجدہ نہ کرتا۔ راوی: ابو سلمہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۱۰۱۳، ۱۰۱۴: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے وہ سورۃ تلاوت فرماتے جس میں سجدہ ہوتا تو آپؐ سجدہ فرماتے اور ہم بھی سجدہ کرتے۔ اس وقت اتنا ہجوم ہوتا کہ ہم میں سے بعض کو پیشانی زمین پر رکھنے کی جگہ نہ ملتی۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث۱۰۱۵: ایک مرتبہ جمعہ کے دن حضرت عمرؓ نے منبر پر سورۃ النحل پڑھی۔ یہاں تک کہ جب سجدے کی آیت پر پہنچے تو منبر سے اترے اور سجدہ کیا۔ اس پر تمام لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ جب دوسرا جمعہ آیا اور وہی سورۃ پڑھی۔ جب سجدے کی آیت آئی تو اس بار سجدہ نہیں کیا۔ پھر حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اے لوگو! ہم سجدہ کی آیت پڑھ کر گذر جاتے ہیں۔ جس نے سجدہ کیا اس نے درست کیا۔ اور جس نے سجدہ نہیں کیا تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اسی کے آگے نافعؒ نے ابن عمرؓ سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سجدۂ تلاوت فرض نہیں کیا، بجز اس کے کہ ہماری مرضی پر منحصر ہے۔ راوی: ربیعہ بن عبداللہ تیمیؒ۔

(نوٹ: یہاں پر غالباً اپنی مرضی سے زیادہ، رسول معظمؐ کی سنت کی پیروی کی طرف زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔ اگلی حدیث کو دیکھیں اور حضرت ابوہریرہؓ کے عزم پر بھی غور کریں۔۔مؤلف)۔

حدیث۱۰۱۶: میں نے ابوہریرہؓ کے ساتھ عشا کی نماز پڑھی تو اس میں آپ نے سورۃ الانشقاق پڑھی اور نماز کے دوران سجدہ کیا۔ میں نے کہا یہ کیا ہے؟ تو انھوں نے بتایا کہ اس سورۃ میں میں نے آنحضرتؐ کے پیچھے سجدہ کیا ہے اس لیے برابر سجدہ کرتا رہوں گا، یہاں تک کہ میں آپؐ سے مل جاؤں۔ راوی: ابورافعؒ۔

حدیث۱۰۱۷: آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ سورۃ جس میں سجدہ والی تلاوت آتی، تو سجدہ فرماتے اور تمام صحابیؓ بھی آپ کے ساتھ سجدہ کرتے۔ راوی: ابن عمرؓ۔